سوال

(93)دو بہنوں کو اکٹھے نکاح میں رکھنے کی منع میں کیا حکمت ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دو بہنوں کو اکٹھے نکاح میں رکھنے کی منع میں کیا حکمت ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسے سوالات صرف اعتراضات کے نمبر بڑھانے کے علاوہ اور کوئی مقصد نہیں رکھتے۔ اگر کوئی اسلام کا پیروکار ایسا سوال کرتا ہے تو اس کو ایسا سوال نہیں کرنا چاہیئے۔ ہاں !اگر کوئی ملحد کرتا ہے توپہلے وہ اسلام کو سچا مانے پھر کوئی دوسری بات کرے لیکن جو اسلام کو مانتا ہی نہیں ہے اس میں کسی بات کی حکمت کے متعلق پوچھتا ہے تو وہ محض اپنا اور دوسروں کا ٹائم ضائع کررہاہے ، بہر صورت اسلام کی اس مخالفت میں بھی عظیم حکمت ہے ۔

بات دراصل یہ ہے کہ دوسوکنوں کی آپس میں اکثر نہیں بنتی ، کبھی کبھی تو وہ حد سے بڑھ جاتی ہیں ، ایک سوکن دوسری سوکن کو نقصان پہنچانے کے لیے گاہے بگاہے اس کی جان کے درپے ہوتی ہے جبکہ اسلام دو بہنوں کی آپس میں ایسی عداوت اور قطع تعلقی کو ہرگز پسند نہیں کرتا ، اس لیے اسلام دو بہنوں کو ایک ساتھ جمع کرنے سے منع کرتا ہے ۔ اگر دونوں کا ایک دوسری کو

نقصان پہنچانے کا خیال بھی نہ رہے لیکن دل تو ایک دوسرے سے بغض آلودہ اور متنفر ہو جاتے ہیں اور یہ جو بات اسلام میں قطعا پسند نہیں ہے کیونکہ یہ بات رشتہ داری چھیننے پر منتج ہوتی ہے اور رشتہ داری توڑنا بہت بڑا گناہ ہے ۔
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 435